تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

September 30,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ریلیز ہونے والی نئی بنگالی فیچر فلم مہیشا شر مردینی کی خاص نمائش

شعبہ انگریزی اوراے جے کے ماس کمیونی کیشن رسرچ سینٹر (اے جے کے ایم سی آر سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ریلیز ہونے والی نئی بنگالی فلم مہیشا شر مردینی (ایک یادرہنے والی رات، رنجن گھوش دو ہزار بائیس) کی جیمس بیوریچ میڈیا ریسورس سینٹر، اے جے کے ایم سی آر سی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مؤرخہ اٹھائیس ستمبر دو ہزار بائیس کو خاص نمائش کا اہتمام کیا۔اسکریننگ کے بعد فلم اور اسے بنانے والی ٹیم جس میں رنجن گھوش (اسکرپٹ رائٹر، ہدایت کار) اور ریتو پرنا سین گپتا (مرکزی کردار خاتون) اور شانتا نورے چودھری (فلم ناقد اور پبلشر) اور شعبہ انگریزی وا ے جے کے ایم سی آر سی کے طلبا اور اساتذہ کے درمیان کافی طویل بات چیت ہوئی۔

ریتو پرنا سین ملک کی سرکردہ ادارکاراؤں میں سے ایک ہیں جن کے اہم فلموں میں اپرنا سین، ریتو پرنو گھوش، بدھا دیوداس گپتا، ترن مجمدار، انیرودھارے چودھری اور سرجیت مکرجی کی ہدایت سازی والی فلمیں شامل ہیں۔انھوں نے انیس سو اٹھانوے میں ریتو پرنو گھوش کی فلم دھن (کراس فائر، انیس سو ننتانوے) کے لیے نیشنل ایوارڈ مل چکا ہے۔ نئے اور نوجوان فلم ساز جو موضوع اور ہیئت دونوں سطحوں پر تجربے کر رہے ہیں ان کے درمیان اپنے تعاون کی وجہ سے بہت مقبول ہیں۔

رنجن گھوش نے دو ہزار چودھ میں ہرڈ مجہری (لیوان مائی ہرٹ) سے فلمی کیریئر کی شروعات کی تھی۔اس کے بعد رونبیرو نگیر کورھی (پیسے کے رنگ، دو ہزار اٹھارہ) اور آہارے (دو ہزار انیس) فلمیں انھوں نے بنائی تھیں۔ پلے میں ایکٹ جیسی پیش کش اور ساخت کے حساب سے مہیشا شر مردینی نے پروسینیم تھیٹر کے آلات واسباب استعمال کیے ہیں تاکہ عورتوں پر ہو رہے مظالم اور پدرانہ نظام کی ذہنیت جس میں بچہ پیدا ہونے سے پہلے امتیازی سلوک روا رکھا جاتا اس پر غور وفکر اور بات کی جاسکے۔رنجن گھوش نے بتایا کہ ان کی فلم ایک برے خواب جیسی ہے کہ جو صبح میں نیند سے بیدار ہونے کے بعد ٹوٹ جاتا ہے اور امیدوں اور حوصلوں کی ایک نئی شروعات ہوتی ہے جس میں صنفی

،ذات پات، طبقہ، برادری اور مذہب کی کوئی جگہ نہیں ہوتی۔

دو گھنٹے تک چلنے والے بحث و مباحثہ میں طلبا نے سرگرمی کے ساتھ شرکت کی۔ اساتذہ اور طلبا نے گفتگو کے ماحول تیار کرنے کی تعریف کی ساتھ ہی رنجن گھوش اور ریتو پرنا سین نے ان کے ساتھ فلم سے متعلق گفتگو اور اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے جو وقت بتایا اس کی بھی ستائش کی۔

پروگرام کے اختتام پر فلم سازوں نے شعبہ انگریزی اور اے جے کے ایم سی آر سی کو فلم کی اسکرپٹ کی ایک ہارڈ کاپی اور ڈی وی ڈی کی ایک کاپی اس درخواست کے ساتھ عنایت کی کہ وہ نومبر دو ہزار بائیس میں فلم کے ریلیز ہونے سے قبل اس کی نمائش نہیں کریں گے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی